روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 31 جنوری 2001ء 5 ذیقعد 1421 ہجری- 31- صلح 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 27

نماز ترک کرنے کا نقصان

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ

نماز کو چھوڑنا انسان کو شرک اور کفر کے قریب کر دیتا ہے۔

(مسلم کتاب الایمان باب بیان اطلاق اسم الکفر)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھنا چاہئے کہ نماز ہی وہ شئے ہے جس سے سب مشکلات آسان ہو جاتے ہیں اور سب بلائیں دور ہوتی ہیں۔ مگر نماز سے وہ نماز مراد نہیں جو عام لوگ رسم کے طور پر پڑھتے ہیں بلکہ وہ نماز مراد ہے جس سے انسان کا دل گداز ہو جاتا ہے اور آستانہ احدیت پر گر کر ایسا محو ہو جاتا ہے کہ پگھلنے لگتا ہے۔ اور پھر یہ بھی سمجھنا چاہئے کہ نماز کی حفاظت اس واسطے نہیں کی جاتی کہ خدا کو ضرورت ہے خداتعالیٰ کو ہماری نمازوں کی کوئی ضرورت نہیں۔ وہ تو غنی عن العالمین ہے اس کو کسی کی حاجت نہیں۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو ضرورت ہے اور یہ ایک راز کی بات ہے کہ انسان خود اپنی بھلائی چاہتا ہے اور اسی لئے وہ خدا سے مدد طلب کرتا ہے کیونکہ یہ سچی بات ہے کہ انسان کا خداتعالیٰ سے تعلق ہو جانا حقیقی بھلائی کا حاصل کر لینا ہے۔ ایسے شخص کی اگر تمام دنیا دشمن ہو جائے اور اس کی ہلاکت کے درپے رہے تو اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی اور خداتعالیٰ کو ایسے شخص کی خاطر اگر لاکھوں کروڑوں انسان بھی ہلاک کرنے پڑیں تو کر دیتا ہے اور اس کی بجائے لاکھوں کو فنا کر دیتا ہے۔

یاد رکھو۔ یہ نماز ایسی چیز ہے کہ اس سے دنیا بھی سنور جاتی ہے اور دین بھی۔ لیکن اکثر لوگ جو نماز پڑھتے ہیں تو وہ نماز ان پر لعنت بھیجتی ہے۔ جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے (ـــــ) یعنی لعنت ہے ان نمازیوں پر جو نماز کی حقیقت سے ہی بے خبر ہوتے ہیں۔

نماز تو وہ چیز ہے کہ انسان اس کے پڑھنے سے ہر ایک طرح کی بدعملی اور بے حیائی سے بچایا جاتا ہے۔ مگر جیسے کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں اس طرح کی نماز پڑھنی انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتی۔ اور یہ طریق خدا کی مدد اور استعانت کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا اور جب تک انسان دعاؤں میں نہ لگا رہے اس طرح کا خشوع اور خضوع پیدا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے چاہئے کہ تمہارا دن اور تمہاری رات غرض کوئی گھڑی دعاؤں سے خالی نہ ہو۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 402-403)

نماز باجماعت پڑھنے کی تاکید

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

اول حکم نماز کا ہے۔ یہ دین کا بھی پہلا حکم ہے اور میں نے بھی اس کو پہلے ہی رکھا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو عملی باتوں کی جان قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے جس کی نماز نہیں اس کا دین نہیں۔ مگر میں افسوس سے کہوں گا کہ آپ میں سے بہت لوگ ہیں جو اس کی طرف پوری توجہ نہیں کرتے ہیں۔ ایسے لوگ تو احمدیوں میں بہت ہی کم ہوں گے جو بالکل نماز پڑھتے ہی نہ ہوں۔ مگر ایسے ہیں جو گنڈے دار نماز پڑھتے ہیں۔ ایک آدھ نماز پڑھ لیں گے باقی نہیں پڑھیں گے۔(-) پھر ایسے ہیں جو گھر میں نماز پڑھ لیتے ہیں اور کہتے ہیں نماز ہو گئی۔ لیکن کیا آپ لوگوں میں سے جو لوگ دفتروں میں ملازم

باقی صفحہ 2 پر

1900ء کا یادگار سال

حضرت مصلح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

"1900ء میرے قلب کو (دینی) احکام کی طرف توجہ دلانے کا موجب ہوا۔ اس وقت میں گیارہ سال کا تھا۔ حضرت مسیح موعود کے لئے کوئی شخص چھینٹ کی قسم کے کپڑے کا ایک جبہ لایا تھا میں نے آپ سے وہ جبہ لے لیا تھا کسی اور خیال سے نہیں بلکہ اس لئے کہ اس کا رنگ اور اس کے نقش مجھے پسند تھے۔ میں اسے پہن نہیں سکتا تھا اس کے دامن میرے پاؤں سے نیچے لٹکتے رہتے تھے جب میں گیارہ سال کا ہوا اور 1900ء نے دنیا میں قدم رکھا تو میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ میں خداتعالیٰ پر کیوں ایمان لاتا ہوں اس کے وجود کا کیا ثبوت ہے میں دیر تک رات کے وقت اس مسئلہ پر سوچتا رہا آخر دس گیارہ بجے میرے دل نے فیصلہ کیا کہ ہاں ایک خدا ہے وہ گھڑی میرے لئے کیسی خوشی کی گھڑی تھی۔ جس طرح ایک بچے کو اس کی ماں مل جائے تو اسے خوشی ہوتی ہے اسی طرح مجھے خوشی تھی کہ میرا پیدا کرنے والا مجھے مل گیا

سماعی ایمان علمی ایمان سے تبدیل ہوگیا

ایک دن ضحیٰ کے وقت یا اشراق کے وقت میں نے وضو کیا اور وہ جبہ اس وجہ سے نہیں کہ وہ خوبصورت ہے بلکہ اس وجہ سے کہ حضرت مسیح موعود کا ہے اور متبرک ہے یہ پہلا احساس میرے دل میں خداتعالیٰ کے فرستادہ کے مقدس ہونے کا تھا پہن لیا۔ تب میں نے اس کوٹھڑی کا جس میں رہتا تھا دروازہ بند کر لیا اور ایک کپڑا بچھا کر نماز پڑھنی شروع کی اور میں اس میں خوب رویا خوب رویا اور اقرار کیا کہ اب میں **نماز نہیں چھوڑوں گا۔ اس گیارہ سال کی عمر میں مجھ میں کیسا عزم تھا۔ اس اقرار کے بعد میں نے کبھی نماز نہیں چھوڑی گو اس نماز کے بعد کئی سال بچپن کے زمانہ کے ابھی باقی تھے۔ میرا وہ عزم میرے آج کے ارادوں کو شرماتا ہے۔**

مجھے نہیں معلوم میں کیوں رویا؟ وہ آنسو ہسٹیریا

باقی صفحہ 8 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 31 جنوری 2001ء

12-25 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر130
1-35 a.m. ایم ٹی اے ناروے۔
1-40 a.m. بنگالی ملاقات
2-40 a.m. ہماری کائنات
3-05 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ نمبر154
4-15 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-00 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر130
7-10 a.m. بنگالی ملاقات۔
8-15 a.m. اردو کلاس نمبر58
9-20 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
9-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر154
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-10 p.m. سواحیلی پروگرام۔
1-10 p.m. ہماری کائنات۔
1-35 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر130
2-55 p.m. اردو کلاس نمبر58
4-00 p.m. انڈونیشین سروس
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. اردو اسباق۔ نمبر24
6-05 p.m. اطفال کی حضور سے ملاقات۔
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
8-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ نمبر155
9-10 p.m. اردو اسباق نمبر24۔
9-35 p.m. چلڈرنز کارنر
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔

جمعرات یکم فروری 2001ء

12-25 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر131
1-30 a.m. ایم ٹی اے فرانس
2-10 a.m. اطفال کی ملاقات۔
3-05 a.m. کہکشاں
3-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر155
4-30 a.m. اردو اسباق نمبر24
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-00 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر131
7-05 a.m. اطفال کی حضور سے ملاقات۔
8-05 a.m. اردو کلاس۔ نمبر59
9-20 a.m. اردو اسباق۔ نمبر24
9-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ نمبر155
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-35a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-55 a.m. سندھی پروگرام۔
1-00 p.m. مشاعرہ
1-30 p.m. کہکشاں
1-55 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر131
3-00 p.m. اردو کلاس نمبر59
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. ترکی سیکھئے۔
6-05 p.m. حضور کی مجلس سوال و جواب
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
8-15 p.m. ہومیوپیتھی کلاس۔ نمبر185
9-15 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-40 p.m. سان فرانسسکو کی سیر
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔

جمعہ 2 فروری 2001ء

12-35 a.m. لقاء مع العرب نمبر132
1-35 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
1-55 a.m. مشاعرہ
2-30 a.m. کوئز: تاریخ احمدیت۔
3-00 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔ نمبر185
4-05 a.m. دستاویزی پروگرام۔
4-35 a.m. ترکی سیکھئے۔
5-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
5-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-30 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر132
7-30 a.m. مشاعرہ
8-00 a.m. اردو کلاس نمبر60
9-05 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
9-25 a.m. ترکی سیکھئے۔
9-55 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر185۔
11-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-05 p.m. کوئز: تاریخ احمدیت۔
12-40 p.m. سرائیکی پروگرام۔
1-35 p.m. لقاء مع العرب نمبر132
2-35 p.m. دستاویزی پروگرام۔
2-50 p.m. اردو کلاس نمبر60
3-55 p.m. انڈونیشین سروس
4-25 p.m. بنگالی سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔ درود شریف۔
6-00 p.m. خطبہ جمعہ۔
7-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
7-30 p.m. مجلس عرفان۔
8-30 p.m. خطبہ جمعہ۔ (ریکارڈنگ)
9-20 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔

ہفتہ 3 فروری 2001ء

12-25 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر133
1-25 a.m. افتخار احمد صاحب ایاز کی تقریر۔
2-10 a.m. دستاویزی پروگرام۔
2-35 a.m. خطبہ جمعہ۔ (ریکارڈنگ)
3-40 a.m. کوئز پروگرام۔
4-05 a.m. مجلس عرفان۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔
6-10 a.m. خطبہ جمعہ۔ (ریکارڈنگ)
7-10 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر133
8-15 a.m. اردو کلاس۔ نمبر61
9-20 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
9-55 a.m. مجلس عرفان۔
11-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
11-55 a.m. چلڈرنز کلاس۔
12-25 p.m. ایم ٹی اے ماریشس
1-20 p.m. نمائش۔ زیر انتظام نصرت جہاں اکیڈمی۔
1-55 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر133
2-55 p.m. اردو کلاس نمبر61
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. کمپیوٹر سب کے لئے
6-10 p.m. جرمن ملاقات۔
7-10 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. کوئز: خطبات امام۔
8-55 p.m. چلڈرنز کلاس۔
10-00 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
11-15 p.m. اردو کلاس نمبر62

اتوار 4 فروری 2001ء

12-35 a.m. لقاء مع العرب نمبر134
1-35 a.m. عربی پروگرام۔
2-30 a.m. چلڈرنز کلاس۔
4-00 a.m. جرمن ملاقات۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-45 a.m. کوئز: خطبات امام۔
6-00 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر134
7-10 a.m. کینیڈین پروگرام۔
8-10 a.m. اردو کلاس نمبر62
9-25 a.m. سیرت النبی ﷺ
9-55 a.m. چلڈرنز کلاس۔
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-50 a.m. کوئز: خطبات امام۔
12-10 p.m. جرمن ملاقات
1-10 p.m. چانیز پروگرام۔
1-45 p.m. لقاء مع العرب نمبر134
2-55 p.m. اردو کلاس نمبر62
4-00 p.m. انڈونیشین سروس
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-45 p.m. چانیز سیکھئے۔
6-20 p.m. یک لجنہ اور ناصرات سے ملاقات۔
7-15 p.m. بنگالی سروس۔
8-15 p.m. خطبہ جمعہ۔ (ریکارڈنگ)
9-30 p.m. چلڈرنز کلاس۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-15 p.m. اردو کلاس نمبر63

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

ہیں وہ اس طرح کر سکتے ہیں کہ دفتر نہ جائیں؟ اور گھر میں ہی رجسٹر لے کر بیٹھے رہیں کہ کام ہی کرنا ہے وہ گھر میں کرلیا ہے۔ اگر اس طرح کوئی کرے تو اس کی ملازمت قائم نہ رہے گی۔ میں پوچھتا ہوں اگر دفتر کا کام گھر میں بیٹھ کر کرنے سے منظور نہیں کیا جاتا تو نماز گھر میں پڑھ لینے سے کیونکر منظور ہو سکتی ہے؟ نماز تو باجماعت ہی ہوگی۔ بے شک مجبوریوں کو مدنظر رکھ کر گھر میں نماز پڑھ لینے کو جائز کر دیا گیا ہے اور اس حالت میں الگ بھی نماز پڑھ لی جاسکتی ہے۔ مثلاً اگر دفتر میں کام کرتے ہوئے نماز کا وقت آجائے تو بے شک وہاں پڑھ لو۔ مگر جہاں کوئی مجبوری نہیں اس حالت کے متعلق میرا یہی عقیدہ ہے کہ نماز نہیں ہوتی۔ میں چار سال سے نماز باجماعت پڑھنے کے لئے کہہ رہا ہوں اور اب بھی کہتا ہوں۔ اور میں نہیں سمجھتا کہ یہ بات جو پورے وثوق اور پورے یقین کے ساتھ میں سمجھتا ہوں اس کے متعلق مرتے دم تک بھی میرا خیال بدلے۔ سچی اور پکی بات یہ ہے کہ جو شخص (بیت الذکر) میں جا سکتا ہے مگر نہیں جاتا اور گھر میں نماز پڑھ لیتا ہے اس کی نماز نہیں ہوتی۔ وہ قیامت کے دن جا کر دیکھے گا کہ کوئی نماز اسے نہیں ملے گی اور کوئی ملے گی۔ وہ حیران ہو کر کہے گا کہ میری باقی نمازیں کہاں گئیں؟ مگر اسے کہا جائے گا کہ باقی نمازیں تم نے پڑھیں تھیں؟ تو ایسے لوگ اس وقت حیران ہوں گے۔ مگر میں انہیں اب بتاتا ہوں کہ ان کی وہ نمازیں جو بغیر کسی عذر کے وہ جماعت کے ساتھ نہیں پڑھتے۔ بلکہ گھروں میں پڑھتے ہیں نہیں ہوتیں اور اس وقت ان کا کوئی عذر نہیں سنا جائے گا اور نہ قبول کیا جائے گا خدا کے حضور ان کی نمازیں نہیں لکھی جاتیں۔ صرف انہی کی لکھی جاتی ہیں جو باجماعت نماز پڑھتے ہیں سوائے اس کے کہ مجبور ہوں (بیت الذکر) میں نہ جاسکتے ہوں۔ مثلاً کوئی بیمار ہو یا کہیں ملازم ہو۔ ملازم کو یہ دیکھ لینا چاہئے کہ اگر اسے کوئی ایسی ملازمت مل سکتی ہے جس میں باجماعت نماز پڑھنے کا موقع ہے تو اسے ترجیح دینی چاہئے۔ بعض دفعہ ملازموں کو ان کے افسر نماز نہیں پڑھنے دیتے۔ ایک افسر تھا وہ ایک احمدی کو نماز نہیں پڑھنے دیتا تھا۔ اس نے ملازمت چھوڑ دی اور دوسری جگہ کر لی۔ دوسری جگہ اسے ایسا انگریز افسر ملا جس نے خود مصلی لا کر دیا اور کہا اس پر میرے سامنے نماز پڑھا کرو۔ تو جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے کوئی کام کرتا ہے خدا تعالیٰ خود اس کا انتظام کر دیتا ہے۔

(انوار العلوم جلد 5 ص 443)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

رپورٹ:۔مکرم سید کلیم الدین صاحب

قادیان میں بیسویں صدی کا آخری 109واں جلسہ سالانہ

21 ممالک کی 35 ہزار سے زائد سعید روحوں کا روح پرور اجتماع

حاضرین جلسہ کے نام حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا محبت بھرا پیغام

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر و احسان ہے کہ قادیان دارالامان میں عالمگیر جماعت احمدیہ کا 109واں جلسہ سالانہ مورخہ 16، 17، 18 نومبر 2000ء کو منعقد ہوا۔ کل 21 ممالک کے 35 ہزار سے زائد حاضرین جلسہ میں سے 23 ہزار نومبائعین نے پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ میں شرکت کی توفیق پائی۔ نیز حضرت مسیح موعود کی مقدس بستی کی زیارت کی اور قادیان دارالامان میں شب و روز کے روحانی پروگراموں سے اپنی پیاس بجھاتے ہوئے خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کے احسانات سے اپنی اپنی جھولیاں بھر کر واپس لوٹے۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں امام الزمان کی بستی کا دل کش نظارہ بیان کرنا مشکل ہے۔ چاروں مرکزی بیوت الذکر کے علاوہ ٹینٹ لگا کر بڑی بڑی عارضی بیوت کا انتظام کیا گیا تھا۔ فرض نمازوں کے علاوہ درس کا خصوصی اہتمام کیا گیا تھا۔ فارن گیسٹ ہاؤس مہمان خانے، سکول، کالج نیز مدرسہ احمدیہ، مدرستہ المعلمین، زیر تعمیر وسیع و عریض ہسپتال کو مہمانان کرام کے قیام کے لئے وقف کر دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ قادیان کے احمدی بھائیوں نے اپنے اپنے گھروں کا ایک ایک حصہ مہمانان جلسہ سالانہ کے لئے خالی کر دیا تھا۔ بقیہ مہمانان کرام کو عارضی خیمہ جات میں ٹھہرایا گیا تھا۔ جو کہ 17 ہزار کی تعداد میں تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان عارضی قیام گاہوں یعنی خیمہ جات میں رہنے والے مہمانان کرام کے لئے تمام سہولیات کا معقول انتظام تھا۔

حسب سابق امسال بھی جلسہ سالانہ کے پورے تین دن لوائے احمدیت اپنی پوری شان سے لہراتا رہا۔ خدام احمدیت اور انصار بزرگان نیکی اور سعادت مندی سمجھتے ہوئے باری باری بشوق پہرے دیتے رہے۔ چونکہ ملک ہند میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اسی طرح بیرون ملک کے دوستوں کے لئے بھی اردو سمجھنا مشکل ہے۔ اس کے پیش نظر چھ زبانوں میں تقاریر کے رواں ترجمہ کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ جن میں خصوصاً انگریزی، بنگالی، ملیالم، تامل، تلگو، کنڑ زبانوں میں تراجم کا انتظام کیا گیا تھا۔ جس سے باسانی تمام حاضرین جلسہ تقاریر سے مستفیض ہوتے رہے۔

پہلے دن کا پہلا اجلاس

مورخہ 16 نومبر بروز جمعرات ہندوستانی وقت کے مطابق ٹھیک 10 بج کر 10 منٹ پر صدر اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے لوائے احمدیت لہرایا۔ اس دوران تمام حاضرین جلسہ ادبا کھڑے ہو کر دعائیہ کلمات پڑھتے رہے۔ پھر اسٹیج پر سے نعرے لگائے گئے جس کا احباب نے پر جوش بلند آواز کے ساتھ جواب دیا۔ بعدہ ایک ترانہ پیش کیا گیا جو مولوی این شفیق احمد مربی سلسلہ اور تنویر احمد ناصر صاحب متعلم مدرسہ احمدیہ نے پیش کیا۔

اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ یہ سعادت خاکسار سید کلیم الدین احمد مربی انچارج دہلی کو حاصل ہوئی تلاوت کے بعد خاکسار نے ان آیات کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ بعدہ محترم مولوی عطاء اللہ نصرت نے حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام ؎

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

نہایت ہی خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

نظم کے بعد محترم صدر اجلاس نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کے بعض اقتباسات پیش فرماتے ہوئے حاضرین جلسہ کو نصائح فرمائیں۔ خصوصاً جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد اور اس کی اہمیت اور برکات کا ذکر فرمایا آخر میں پر سوز اجتماعی دعا کرائی۔

اجلاس کی پہلی تقریر محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب کی ہوئی آپ کی تقریر کا عنوان تھا "خدا کا تصور" محترم حافظ صاحب نے قرآن مجید اور احادیث سے خدا تعالیٰ کے تصور کو نہایت ہی وضاحت اور تفصیل سے بیان کیا۔ اس کے بعد محترم محمد عبدالعزیز صاحب آف چنتہ کنتہ نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام

"نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے"

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اجلاس کی دوسری تقریر محترم مولانا محمد حمید کوثر صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کی ہوئی آپ کی تقریر کا موضوع تھا "مالی قربانی دین کا ایک اہم رکن ہے" محترم مولانا صاحب نے قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں مالی قربانی کی اہمیت اور ضرورت اور اس کی افادیت پر روشنی ڈالی۔ آپ کی تقریر کے بعد مولوی رفیق احمد صاحب مدراسی مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب صدر مجلس وقف جدید قادیان کی بعنوان "سیرت حضرت مسیح موعود خدمت قرآن کے آئینہ میں" ہوئی۔ محترم مولانا صاحب نے حضرت مسیح موعود کو قرآن مجید سے جو بے انتہا عشق تھا اس کا ذکر فرماتے ہوئے اپنی تقریر کا آغاز فرمایا پھر آپ نے نہایت ہی تفصیل سے حضرت مسیح موعود کے خدمت قرآن اور عشق قرآن کے واقعات بیان فرمائے۔

پہلے دن کا دوسرا اجلاس

بعد نماز ظہر و عصر اڑھائی بجے محترم ماسٹر مشرق علی صاحب صوبائی امیر بنگال و آسام کی زیر صدارت یہ اجلاس شروع ہوا محترم قاری امیر حمزہ صاحب آف بنگال نے تلاوت قرآن مجید اور اس کا اردو ترجمہ پیش فرمایا۔ بعد ازاں محترم مولوی سفیر احمد صاحب شمیم مدرس مدرستہ المعلمین قادیان نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحب کا کلام ؎

رکھ پیش نظر وہ وقت بہن جب زندہ گاڑی جاتی تھی
گھر کی دیواریں روتی تھیں جب دنیا میں تو آتی تھی

خوش الحانی سے سنایا

اجلاس کی پہلی تقریر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی ہوئی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "سیرت آنحضرت ﷺ عورتوں کے حقوق کی روشنی میں"

محترم صاحبزادہ صاحب نے ظہور اسلام سے پہلے عورتوں پر ہونے والے ظلم و زیادتیوں کا ذکر فرماتے ہوئے قرآن مجید کی تعلیم کی روشنی میں آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ کو پیش فرمایا۔ اس تقریر کے اختتام پر آنحضرت ﷺ کی شان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا حاضرین جلسہ قادیان 2000ء کے نام محبت بھرا دعائیہ پیغام

چونکہ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ناسازی صحت کے باعث ہر سال کی طرح حاضرین جلسہ سالانہ قادیان سے خطاب نہیں فرما سکے تھے لہٰذا حضور انور کے خطاب سے محرومی کا جو احساس تمام حاضرین جلسہ کو تھا اس کے ازالہ کے لئے از راہ شفقت ہمارے پیارے امام نے درج ذیل محبت بھرا پیغام ارسال فرمایا تھا جو ہدیہ قارئین کیا جا رہا ہے:۔

"جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے تمام مہمانوں کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ دور دراز کے علاقہ سے تکالیف برداشت کر کے یہاں پہنچے ہیں۔ حضرت مسیح موعود (-) نے جلسہ سالانہ پر آنے والوں کے لئے جو دعائیں کی ہیں اللہ تعالیٰ اس جلسہ میں تمام شامل ہونے والوں کو ان دعاؤں کا حقیقی وارث بنائے۔

جب آپ واپس لوٹیں تو اللہ آپ کا محافظ ہو میری دعائیں آپ کے ہمیشہ شامل حال رہیں گی۔ میری طرف سے سب کو بہت محبت بھرا اسلام"۔

(بدر قادیان 30- نومبر 2000ء)

میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا ایک عربی قصیدہ وقف نو کے ہونہار چھ اطفال نے ترانہ کے رنگ میں نہایت دلکش رنگ میں پڑھ کر سنایا۔ ان اطفال کے اسماء اس طرح ہیں۔ عزیزم فصیح الدین شمس، سعید احمد ناصر، عطاء المنعم، عمران منور باجوہ، محبوب احمد، اطہر احمد شمیم۔ آخر میں مولوی سی شمس الدین صاحب نے اس کا اردو ترجمہ پیش فرمایا۔

اس کے بعد نمائندگان اور نومبائعین میں سے چند ایک نے تاثرات بیان فرمائے۔

جس میں محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب آف امریکہ نے امریکہ میں جماعتی ترقی اور وسعت کا ذکر فرمایا۔ نومبائعین میں سے امین الدین صاحب فاضل آف بہار، ظہور عالم صاحب بہار، فضل الرحمٰن صاحب گداوری آندھرا۔ چھوٹے میاں صاحب اور عبداللہ صاحب کرناٹک نے اپنی قبول احمدیت کی داستان اور ایمان افروز واقعات سنائے۔

17 نومبر 2000ء

دوسرے دن کا پہلا اجلاس

یہ اجلاس زیر صدارت محترم شریف عالم صاحب امیر جماعت صوبہ بہار منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ جو محترم کے اے شاہد احمد صاحب آف کیرلہ نے کی۔ اس کا اردو ترجمہ محترم مولانا عنایت اللہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد قادیان نے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد ایک نظم ہوئی جو محترم مقصود احمد صاحب متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان نے برکات خلافت کے عنوان پر خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر بعنوان "خلافت کی ضرورت اہمیت اور برکات" پر محترم مولانا برہان احمد صاحب ظفر ناظر نشرو اشاعت قادیان کی ہوئی۔ محترم فاضل مقرر صاحب نے آیت استخلاف کی تلاوت اور اس کا ترجمہ پیش کرنے کے بعد برکات خلافت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم دیدار الحق صاحب متعلم مدرستہ المعلمین نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام۔

"جدھر دیکھو ابر گنہ چھا رہا ہے"

نہایت ہی خوش الحانی سے پیش فرمایا۔

اس کے بعد اس اجلاس کی دوسری تقریر محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ایڈیشنل ناظم وقف جدید بیرون قادیان کی ہوئی آپ کی تقریر کا موضوع تھا۔ "موجودہ زمانہ کی برائیاں اوران کا علاج"

محترم مولانا صاحب نے انسانی پیدائش کی غرض وغایت اور اس کے حصول پر روشنی ڈالتے ہوئے موجودہ زمانہ کی برائیوں کا ذکر اور قرآن مجید و احادیث سے ان کا علاج پیش فرمایا۔

اس تقریر کے بعد ایک نظم مکرم سفیر احمد صاحب آف پاکستان نے حضرت مصلح موعود کے کلام سے پیش کی جس کا پہلا مصرعہ ہے۔

؎ بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے.....

اس اجلاس کی آخری تقریر بعنوان "بد رسومات" محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم ایڈیٹر ہفت روزہ اخبار بدر قادیان کی ہوئی۔ محترم مولانا صاحب نے آنحضرت ﷺ کی بعثت سے قبل دنیا کی حالت اور خصوصاً عرب کی حالت اور بد رسومات کا ذکر فرماتے ہوئے بتایا کہ آنحضرت ﷺ کے قائم فرمودہ اصول اور تعلیم سے ہٹ کر کسی معاملہ میں افراط و تفریط کی راہ اختیار کرنا بدعت ہے۔ اور ایسا شخص گویا دین میں بگاڑ پیدا کرتا ہے۔ جو خدا اور رسول کے حکم کے سراسر خلاف ہے۔

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس

یہ اجلاس زیر صدارت مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب آف جرمنی منعقد ہوا۔ تلاوت محترم مولوی رفیق احمد صاحب مربی سلسلہ تامل ناڈو نے کی اور اردو ترجمہ سنایا۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

"کیوں نہیں لوگو تمہیں حق کا خیال"

مکرم این شفیق احمد صاحب مربی سلسلہ تامل ناڈو نے خوش الحانی سے پیش فرمایا۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر محترم مولانا محمد عمر صاحب مبلغ انچارج کیرلہ کی ہوئی آپ کی تقریر کا عنوان تھا "وفات مسیح اور امام مہدی کا ظہور"۔

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا نعتیہ منظوم کلام

"حضرت سید ولد آدم صلی اللہ علیہ وسلم"

مکرم نوشاد احمد صاحب امروہی نے خوبصورت آواز میں پڑھ کر سنایا۔ نظم کے بعد نومبائعین کے تاثرات کا سلسلہ شروع ہوا۔

آج ہریانہ صوبہ اور یوپی، نیز بنگال کے نومبائعین نے اپنے اپنے تاثرات پیش فرمائے۔ بعض نے قبول احمدیت کا ذکر فرمایا۔ بعض نے جماعت کی خدمات کا ذکر کیا۔ اور بعض نے مخالفین کی طرف سے کئے گئے مخالفت کا ذکر فرمایا۔

تقاریر نومبائعین و نمائندگان

مندرجہ ذیل افراد نے اپنے تاثرات اور قبول احمدیت کے واقعات سنائے۔

1۔ ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی جرمنی
2۔ حسن رمضان صاحب ماریشس
3۔ مولوی جان محمد صاحب آف بنگال
4۔ غلام ربانی صاحب آف بنگال
5۔ ماسٹر شیر علی صاحب آف ہریانہ
6۔ مکرم سردار خان صاحب آف ہریانہ
7۔ مکرم سلیم احمد صاحب آف ہریانہ
8۔ مکرم رحیم الدین صاحب آف ہریانہ
9۔ مکرم سید محمد طارق صاحب آف یوپی

نے اپنے علاقہ میں جماعت کی بڑھتی ہوئی تعداد اور خدمات کا ذکر کیا ساتھ ہی مخالفت اور مخالفین کی طرف سے پھیلائے جانے والی غلط باتوں کا ذکر بھی کیا۔ اس طرح آج کا یہ اجلاس صدر اجلاس کی اجازت سے اختتام پذیر ہوا۔

18 نومبر 2000ء تیسرے دن کا پہلا اجلاس

آج کا یہ اجلاس محترم چوہدری محمد نسیم صاحب صوبائی امیر جماعت احمدیہ یوپی منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو محترم قاری عبدالغفار صاحب معلم وقف جدید نے کی اس کا اردو ترجمہ خاکسار سید کلیم الدین احمد مربی انچارج دہلی نے پیش کیا۔ اس کے بعد محترم چوہدری نورالدین صاحب مقیم جرمنی نے حضرت مسیح موعود کا منظوم پاکیزہ کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا اجلاس کی پہلی تقریر محترم مولانا محمد نسیم خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی بعنوان "جماعت احمدیہ کے بارہ میں غلط فہمیوں کا ازالہ" بزبان ہندی ہوئی۔ اس تقریر کے بعد محترم شاہد احمد صاحب آف کیرلہ نے حضرت مسیح موعود کا منظوم مبارک کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا

اجلاس کی دوسری تقریر محترم مولانا گیانی تنویر احمد خادم صاحب نے پنجابی زبان میں فرمائی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "دینی اخلاق" آپ نے آنحضرت ﷺ کی بعثت سے قبل اخلاقی برائیوں کا ذکر فرماتے ہوئے آنحضرت ﷺ کی بعثت اور آپ کے ذریعہ جو عظیم الشان اصلاح ہوئی ہے اس کا ذکر فرمایا۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر سے پہلے حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ کلام

"ہے شکر رب عزوجل خارج از بیاں"

محترم کے محمد نذیر احمد صاحب کالیکٹ نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر بعنوان "ہندوستان کی تاریخ احمدیت میں بیسویں صدی کے آخری دس سال" محترم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اصلاح و ارشاد قادیان نے فرمائی آپ نے بیسویں صدی کے آخری دس سال کے شروع میں یعنی 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہندوستان میں آمد سے جو غیر معمولی جماعتی ترقی ہوئی ہے۔ اس کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔ خصوصاً دعوت الی اللہ کے میدان میں ہونے والی ترقیات کا ذکر فرمایا۔

اس کے بعد نمائندگان کرام کی تعارفی تقاریر ہوئیں۔

1۔ مکرم اعجاز احمد صاحب آف سعودی عرب۔ آپ نے جماعت سعودی عرب کی طرف سے نمائندگی کرتے ہوئے اپنے نیک تاثرات کا اظہار فرمایا۔ ساتھ ہی جماعت سعودی عرب کی ترقی کا بھی ذکر فرمایا۔

2۔ مکرم ریحان علی صاحب بنگلہ دیش: آپ نے جماعت بنگلہ دیش کی ترقی اور خدمات کا ذکر فرمایا نیز آپ نے جماعت احمدیہ بنگلہ دیش کی طرف سے نمائندگی فرماتے ہوئے سب کو سلام پہنچایا۔

اسی طرح محمد علی صاحب، کیرلہ اور محترم شاہنواز صاحب کیرلہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

18 نومبر 2000ء بروز ہفتہ

تیسرے دن کا آخری اجلاس

جلسہ سالانہ قادیان 2000ء کا اختتامی اجلاس زیر صدارت حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور اس کا اردو ترجمہ محترم حافظ مخدوم شریف صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان نے پیش فرمائی۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا منظوم کلام

"پھول تم پر فرشتے نچھاور کریں"

محترم تنویر احمد ناصر صاحب متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ ازاں بعد جناب پرکاش سنگھ بادل صاحب چیف منسٹر پنجاب کا مبارک بادی کا پیغام محترم مولوی سعادت احمد صاحب جاوید ایڈیشنل ناظر امور خارجہ نے پڑھ کر سنایا۔

محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اصلاح و ارشاد نے دوران سال وفات یافتہ موصی مرحومین کے اسماء پڑھ کر سنائے تاکہ ان کی مغفرت کے لئے دعا کی جاسکے۔ بعدہ محترم ناظر صاحب نے شکریہ احباب ادا فرمایا۔ شکریہ احباب کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب اختتامی خطاب کے لئے کھڑے ہوئے۔ آپ نے سب سے پہلے اللہ تبارک تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی۔ اس کے بعد آپ نے نومبائعین اور حاضرین جلسہ سے اصلاح نفس اور تقویٰ اختیار کرنے اور ایمان و اخلاص میں ترقی کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا موصولہ پیغام پڑھ کر سنایا۔

بارھویں مجلس شوریٰ

مورخہ 19 نومبر بروز اتوار ٹھیک سوا دس بجے صبح بیت اقصیٰ میں مجلس مشاورت زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان منعقد ہوئی۔ شوریٰ کا آغاز خاکسار سید کلیم الدین احمد مربی انچارج دہلی کی تلاوت قرآن مجید اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے افتتاحی خطاب میں شوریٰ کی اہمیت اور اس کی ضرورت اور آداب سے آگاہ فرمایا۔ اور اجتماعی دعا کروائی بعدہ محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری سیکرٹری مجلس مشاورت بھارت نے ایجنڈا پیش فرمایا۔ اس کے بعد سب کمیٹی بنائی گئی۔ پھر ٹھیک ساڑھے تین بجے شوریٰ کا دوسرا اجلاس شروع ہوا جس میں سب کمیٹی کی طرف سے محترم مولوی جلال الدین صاحب نیر ناظر بیت المال آمد نے رپورٹ پیش کی۔ نیز اس اجلاس میں محترم سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے گزشتہ سال میں حضور سے منظور شدہ فیصلہ پر کس قدر عمل درآمد ہو چکا ہے۔ اس کی رپورٹ پیش فرمائی۔ دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

معائنہ رضاکاران

اتنے عظیم الشان جلسہ سالانہ کو کامیاب بنانے اور جملہ انتظامات کی بخیر و خوبی سرانجام دہی کے لئے سینکڑوں رضاکاران کی ڈیوٹیاں لگائی گئی تھیں۔ اور مختلف شعبہ جات بنا کر ہر شعبہ کے منتظم اور نائب منتظم اور ساتھ معاونین مقرر کئے گئے تھے۔ مورخہ 13 نومبر صبح 10 بجے ان تمام رضاکاران کا اجلاس ہوا۔ یہ اجلاس جلسہ گاہ میں ہی منعقد ہوا۔ اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت قادیان نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نمائندگی میں تمام رضاکاران کو حوصلہ، صبر اور محنت سے خدا تعالیٰ کی خاطر خدمت سرانجام دینے اور دعاؤں سے کام لینے کی تلقین فرمائی۔ نیز آپ نے رضاکاران سے ملاقاتیں بھی کیں۔

استقبال

ہوائی جہاز، ٹرینوں اور بسوں میں اپنے طور پر اور وفد کی شکل میں آنے کے علاوہ تین اسپیشل ٹرینیں بھی قادیان آئیں ایک ٹرین بنگال سے دوسری آسام سے تیسری ٹرین حیدر آباد (آندھرا) سے آئی۔ اس کے علاوہ سینکڑوں کی تعداد میں ریزرو بسیں اور سینکڑوں کی تعداد میں چھوٹی گاڑیوں میں بھی احباب تشریف لائے۔ ان مہمانان کرام کی سہولت کے لئے شعبہ استقبال کی طرف سے معقول انتظام تھا۔ خدام دن رات۔ امرتسر اسٹیشن۔ ائرپورٹ اور قادیان اسٹیشن بس اڈے وغیرہ پر متعین رہے اور مہمانان کرام کا استقبال کرنے کے ساتھ ساتھ ان کو گاڑیوں سے لے کر قیام گاہ تک پہنچاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔

تواضع

جلسہ سالانہ پر آئے ہوئے تمام مہمانان کرام کے لئے تواضع کا اہتمام کیا گیا۔ بڑے بڑے تین لنگر خانوں میں مسلسل کھانے پکتے رہے اور رضاکار مہمان نواز مہمانان کرام کے قیام گاہوں میں کھانا پہنچانے کی ڈیوٹی سرانجام دیتے رہے۔ شعبہ تواضع کے منتظم کے علاوہ خود افسر صاحب جلسہ سالانہ محترم ڈاکٹر محمد عارف صاحب اور آپ کے نائبین بھی وقتاً فوقتاً جائزہ لیتے رہے۔

جلسہ گاہ

حسب سابق جلسہ گاہ نہایت ہی خوبصورت اور دلکش بنایا گیا تھا۔ دھوپ اور بارش سے بچنے کے لئے سارے جلسہ گاہ کو شامیانے سے کور کیا گیا تھا۔ اسٹیج پر کلمہ اور جلسہ سالانہ کا بینر اور سارے جلسہ گاہ میں کنارے کنارے مختلف اشعار اور اقتباسات کے بینر لگائے گئے تھے۔ جو ایک خوبصورت نظارہ پیش کر رہے تھے۔ اسٹیج کے سامنے نہایت ہی خوبصورت پھولوں سے سجے ہوئے بے شمار گملے رکھے گئے تھے۔ معززین کے لئے کرسیوں کا بھی انتظام تھا اور سارے جلسہ گاہ میں دریاں بچھائی گئی تھیں۔ یہ تمام انتظامات مولانا محمد انعام صاحب غوری افسر جلسہ گاہ و ناظر اصلاح و ارشاد کی نگرانی میں ہوئے۔

شعبہ خدمت خلق

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی مہمانان کرام کی رجسٹریشن اور سیکورٹی کے جملہ انتظامات شعبہ خدمت خلق کے سپرد تھے۔ اس شعبہ کے افسر محترم مولانا محمد نسیم خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی قیادت میں خدام نہایت خوش اسلوبی سے خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب رضاکاران کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

بیعتیں

ایک طرف جہاں 23 ہزار سے زائد نومبائعین نے جلسہ میں شریک ہو کر اپنی روحانی پیاس بجھائی دوسری طرف جلسہ پر آئے ہوئے زیر دعوت احباب میں سے 246 مرد و زن جلسہ سے متاثر ہو کر حضرت مسیح موعود کی صداقت کا اقرار کرتے ہوئے بیعت کر کے داخل جماعت ہوئے۔

پریس اور پبلسٹی

جلسہ سالانہ سے قبل اور بعد میں کل ملا کر 60 سے زائد اخباروں نے جماعت اور جلسہ کی خبریں مع تصاویر شائع کیں جن میں خصوصاً اردو، انگریزی اور ہندی، پنجابی اخبار قابل ذکر ہیں۔ اسی طرح آل انڈیا ریڈیو، دوردرشن جالندھر اور زی ٹی وی نے بھی جلسہ سالانہ کی خبریں نشر کیں۔ یہ محترم مولوی سعادت احمد صاحب جاوید نائب افسر جلسہ گاہ اور آپ کے معاونین کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزا۔

M.T.A

جلسہ سالانہ کے جملہ پروگرام M.T.A کے لئے کور کئے گئے اور پوری کارروائی کی کیسٹس تیار کی گئیں۔ جس میں آڈیو ویڈیو دونوں شامل ہیں۔ اور ساتھ کے ساتھ ای میل کے ذریعہ لندن بھجوائے جاتے رہے۔ اس کے علاوہ قادیان پر جو کیسٹس تیار کی گئی تھیں وہ M.T.A کے ذریعہ جلسہ سالانہ کے ایام میں نشر بھی ہوتی رہیں۔ محترم مولانا برہان احمد صاحب ظفر ناظر نشر و اشاعت اور آپ کا عملہ دن رات انتھک محنت کر کے جلسہ کے ایام میں ہی جملہ پروگرام تقاریر نظم وغیرہ کی کیسٹس تیار کرتا رہا۔ تاکہ جلسہ سے واپسی پر احباب اپنے ساتھ لے جا سکیں۔

اعلانات نکاح

احباب جماعت کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ جلسہ سالانہ کے ان مبارک ایام میں اور پھر دارالامان میں اپنی بچیوں اور بچوں کے نکاح کا اعلان کروائیں اور احباب کی دعائیں لیں سو اسی جذبہ کے پیش نظر جلسہ سالانہ کے آخری دن یعنی 18 نومبر بعد نماز مغرب و عشاء محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے 25 نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ بعد اعلان نکاح آپ نے اجتماعی دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام رشتوں کو ہر جہت سے بابرکت فرمائے۔ آمین

طبی امداد

جلسہ کے ایام کے پہلے اور بعد میں دس روز تک اس شعبہ کے تحت 18 ہزار مریضوں کا ہومیو پیتھک اور ایلوپیتھک علاج کیا گیا۔

معززین اور حکام کی شرکت

امسال جلسہ سالانہ میں بھی بہت سارے معززین اور افسران نیز وزراء کرام نے شرکت فرمائی۔ قابل ذکر محترم رگھو نندن لال بھاٹیہ ممبر پارلیمنٹ سابق وزیر خارجہ بھارت۔ محترم نتھا سنگھ دالم صاحب وزیر تعلقات عامہ پنجاب سردار پرتاپ سنگھ صاحب باجوہ سابق وزیر پنجاب۔ سردار ترپت راجندر سنگھ باجوہ سابق وزیر پنجاب ایک مذہبی لیڈر سنت درشن سنگھ، محترم کلبیر سنگھ رندھاوا صاحب ممبر ایس ایس بورڈ پنجاب۔ محترم بی ویکرم صاحب D.C گورداسپور (پنجاب)۔ محترم ایس ایس برار صاحب S.S.P بٹالہ (پنجاب) اور دیگر معززین کرام ہیں۔ اسی طرح ریاڑکی کالج تغلوالہ کے پرنسپل صاحب اپنے کالج کی 500 طالبات لے کر جلسہ پر آئے تھے۔ سب نے بہت ہی خوشی کا اظہار کیا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ساری دنیا کو امن و امان کے اس جھنڈے کے نیچے جمع فرما دے۔ آمین ثم آمین۔

(ہفت روزہ بدر قادیان 30 نومبر 2000ء)

بقیہ صفحہ 6

مبلغ۔/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ طاہر خانم یو کے لنڈن گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر نصیر احمد ساکن یو کے لنڈن گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ساکن یو کے لنڈن۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33119 میں مبشر ولد احمد صاحب پیشہ Technician عمر 42 سال بیعت ...... ساکن سنگا پور 680004 بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ چار کمروں کا فلیٹ مالیتی۔/280000 $ 2۔ زمین مالیتی۔/2000 $ اس وقت مجھے مبلغ۔/1700 $ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مبشر ولد احمد صاحب سنگا پور گواہ شد نمبر1 Shamsir Ali سنگا پور گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز سنگا پور۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33111 میں Dr.H.Aca Cutarman ولد مکرم Mr.Dr.Maskawan پیشہ ملازمت ڈاکٹر عمر 54 سال بیعت 1970ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد، منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 2400 مربع میٹر مالیتی۔/2500.000 روپے۔ 2۔ کار ماڈل 1980ء مالیتی۔/10.000.000 روپے۔ 3۔ Sumber -Alams ہوٹل میں حصہ مالیتی۔/650.000.000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/662.500.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3.500.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ و ڈاکٹری پریکٹس، حصہ ہوٹل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Dr.H.Aca Cutarman ساکن جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Ir.H.Susanto Maskawan وصیت نمبر 30186 گواہ شد نمبر H. Rahmat Syukur Maskawan 2 وصیت نمبر 26405

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33112 میں Salamah Kikelomo Matepo زوجہ مکرم عبدالوہاب K.Matepo پیشہ Legal Practitioner عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-1999ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/10000 نائرے ماہوار بصورت Legal Practitioner مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Salamah Kikelomo Matepo نائیجیریا گواہ شد نمبر 1 اے او سلامی وصیت نمبر 23105 گواہ شد نمبر 2 ذکراللہ ایوب نائیجیریا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33113 میں Nurullah Adebanji زوجہ عبداللطیف Adeglite پیشہ Typist sec عمر 29 سال بیعت نومبر 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-2000ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ذمہ خاوند محترم۔/9000 نائرے اس وقت مجھے مبلغ۔/4132 نائرے ماہوار بصورت Typist مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Nurullah Adebanji نائیجیریا گواہ شد نمبر 1 ذکراللہ ایوب گواہ شد نمبر 2 T.Ola.Sho boyede نائیجیریا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33114 میں Aborisade Dauda Oyebode ولد مکرم Mr.Joshua Aborisade پیشہ فارمر عمر 72 سال بیعت 1950ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان مالیتی۔/1000000 نائرے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2500 نائرے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/4550 نائرے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Aborisade Dauda Oyebode نائیجیریا گواہ شد نمبر 1 الحاج ایم ایل کے ادریس احمدیہ جماعت P.o.Box نمبر 258 ابدان نائیجیریا۔ گواہ شد نمبر 2 Al Hoji.A.O Akimtobi. پوسٹ بکس نمبر 258 ابدان نائیجیریا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33115 میں عبدالرحمن Ayobami ولد مکرم صلاح الدین صاحب پیشہ Technician عمر 25 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/4500 نائرے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالرحمن نائیجیریا گواہ شد نمبر 1 الحاج ایم ایل ادریس پوسٹ بکس نمبر 258 ابدان نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالغنی شوبی نائیجیریا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33116 میں Moshood Olajide Bakare ولد مکرم Mr.A.L.Bakare پیشہ سول سرونٹ عمر 40 سال بیعت 1981ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/22-27759 نائرے ماہوار ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Moshood Olajide Bakare گواہ شد نمبر 1 ذکراللہ ایوب پوسٹ بکس نمبر 418 لیگوس نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف نائیجیریا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33117 میں Alhaji Sabitu Ayinde ولد مکرم Imam Yusau Balogun پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت 1961ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/4000 نائرے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Al Haji Sabitu Ayinde نائیجیریا گواہ شد نمبر 1 الحاج ایم ایل ادریس P.O بکس نمبر 258 ابدان نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Abdul Latif نائیجیریا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33118 میں طاہرہ خانم زوجہ مسعود احمد حیات پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو کے لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-97 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ۔/150 پاؤنڈ۔ 2۔ Premium بانڈ۔/1000 پاؤنڈ۔ 3۔ زیورات طلائی وزنی 35 تولہ مالیتی۔/2100 پاؤنڈ۔ مکان نمبر E-11-2PH واقع لنڈن مالیتی۔ ایک لاکھ پاؤنڈ کا 1/2 حصہ۔/50000 پاؤنڈ۔ مکان نصف میرا اور نصف خاوند کا۔ اس وقت مجھے

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

تقریب شادی

☆ مکرم ملک نور احمد صاحب ابن مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت کی تقریب شادی مورخہ 27-1-2001 بروز ہفتہ ہمراہ مکرمہ سعدیہ بشیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ٹیچر احمدیہ سکول کانو نائیجیریا منعقد ہوئی۔ قبل ازیں ان کے نکاح کا اعلان محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد دعوت الی اللہ نے دولاکھ روپے حق مہر پر بیت المبارک میں فرمایا تھا۔

چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کی سربراہی میں بعد نماز عصر بارات ایوان محمود پہنچی۔ رخصتی کے موقع پر تلاوت اور نظم کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔

مورخہ 28 جنوری بروز اتوار دفاتر انصار اللہ پاکستان کے لان میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔ جس میں کثیر تعداد میں بزرگان سلسلہ و احباب جماعت نے شرکت کی۔ تقریب ولیمہ میں تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی اور اس کے بعد احباب کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔

احباب جماعت سے اس رشتہ کے مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح و تقریب شادی

☆ مکرم شاہد محمود انجم صاحب ولد مکرم منظور احمد بھٹی صاحب (مرحوم) فیصل آباد کا نکاح ہمراہ مکرمہ فوزیہ نذیر صاحبہ بنت مکرم نذیر احمد صاحب لنگاہ ساکن ملہپر ضلع سیالکوٹ بعوض -/10000 روپے حق مہر پر مکرم محمد آصف مجید صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بیت الذکر کینٹ سیالکوٹ نے مورخہ 13 جنوری 2001ء ملہپر ضلع سیالکوٹ میں پڑھا۔

اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے برکت کا باعث بنائے۔

درخواست دعا

مکرم عبدالمالک صاحب نمائندہ الفضل لاہور لکھتے ہیں۔ میرے بھائی عبدالحق صاحب کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے دائیں ٹانگ پنڈلی سے ٹوٹ گئی ہے میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆

سکن سپیشلسٹ کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 4-2-2001ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہٰذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆☆☆☆

ولادت

☆ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمود احمد قریشی صاحب (قائد خدام الاحمدیہ حلقہ صدر کراچی) کو 13 جنوری 2001ء پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بچے کا نام سعود احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم ناصر احمد قریشی صاحب کراچی کا پوتا اور محترم عبدالخالق بٹ صاحب کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح صحت مند اور باعمر بنائے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے انعام اللہ ورک صاحب کو مورخہ 8-1-2001ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے حضور ایدہ اللہ نے بچہ کا نام 'تکریم احمد ورک' عطا فرمایا ہے۔

نومولود مکرم چوہدری امان اللہ ورک صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کا پوتا اور چوہدری اکرم علی سنگھیڑہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور لمبی عمر والا بنائے۔

سانحہ ارتحال

عزیزہ غزالہ ظفر اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمود احمد خالد صاحب جو مکرم مبارک احمد ظفر صاحب کارکن دفتر انصار اللہ ربوہ کی بیٹی تھیں مورخہ 24۔ جنوری 2001ء بعمر 30 سال اچانک ڈیرہ غازی خان میں وفات پاگئیں۔ ڈیرہ غازی خان میں احباب جماعت کی کثیر تعداد نے نماز جنازہ ادا کی۔ بعدہ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا 25۔ جنوری کو محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے لان میں نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری نے دعا کرائی۔

☆☆☆☆☆☆

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 30 جنوری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 8 زیادہ سے زیادہ 22 درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 31 جنوری - غروب آفتاب: 5.43

☆ جمعرات یکم فروری - طلوع فجر: 5-36

☆ جمعرات یکم فروری - طلوع آفتاب: 7.00

کراچی میں کشیدگی برقرار۔ کراچی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے تین مولویوں سمیت پانچ افراد کی ہلاکت کے بعد دوسرے روز بھی شاہ فیصل کالونی سمیت بعض علاقوں میں ہنگامہ آرائی ہوئی۔ اور مسلح کار سواروں نے پولیس پارٹی پر آتش گیر مادہ پھینکا جس کے نتیجے میں ایک پولیس کانسٹیبل شدید زخمی ہوگیا۔

الٹی میٹم نہ دیا کریں وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ دینی جماعتیں الٹی میٹم نہ دیا کریں۔ حکومت ڈرنے والی نہیں۔ کسی مذہبی جماعت نے اسلحہ کی نمائش کی تو متعلقہ پولیس افسر برطرف ہو جائے گا۔ عوام پولیس سے بدظن ہیں۔ آئندہ کوئی پولیس چوکی فروخت نہیں کی جائے گی۔ پولیس کے نصاب میں اسلامی اصول شامل کر دیئے جائیں گے۔ پولیس کو بہتر بنانے کے لئے 90۔ ارب روپے خرچ کئے جائیں گے۔

فرنٹیئر پوسٹ پر پابندی حکومت سرحد نے آنحضور ﷺ کی شان میں گستاخانہ کلمات کی اشاعت پر انگریزی روزنامہ فرنٹیئر پوسٹ کی اشاعت غیر معینہ مدت کیلئے بند کردی ہے۔

فرقہ واریت میں بیرونی ہاتھ ہوسکتا ہے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ کراچی میں ہونے والے فرقہ وارانہ ہنگاموں میں غیر ملکی ہاتھ کا امکان نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے لوگوں سے پر امن رہنے اور مذہبی رواداری کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں فرقہ وارانہ ہم آہنگی ہر صورت میں برقرار رکھنا ہوگی۔

عذاب الٰہی کو دعوت عدالت عالیہ لاہور کے مسٹر جسٹس خواجہ شریف نے کہا ہے کہ پولیس کے بڑھتے ہوئے مظالم عذاب الٰہی کو دعوت دینے کے مترادف ہیں۔ اب تو ایسے مظالم کی وجہ سے زلزلے آ رہے ہیں اور یہ زلزلے اللہ تعالیٰ کی طرف سے وارننگ ہیں کہ اب بھی بچ جائیں اور توبہ کرلیں۔

انٹرنیشنل کالوں کے نرخ وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈاکٹر عطاء الرحمان نے کہا ہے کہ مارچ 2001ء تک انٹرنیشنل کالوں کے نرخوں میں 50 فیصد تک کمی کر دی جائے گی۔ ٹیلی کمیونیکیشن میں پرائیویٹ سیکٹر کو آگے لایا جا رہا ہے۔ انٹرنیٹ کا منفی استعمال روکنے کے لئے ٹاسک فورس کی سفارشات پر عمل درآمد جلد ہوگا۔ سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے پی ٹی وی سے روزانہ تین گھنٹے کا وقت خریدا گیا ہے۔ جلد الگ ٹی وی چینل بھی شروع کریں گے۔

واپڈا کی شکایات کے ازالہ کے لئے

مفت فون کی سہولت: چیئرمین واپڈا نے ملک بھر میں واپڈا صارفین کو جائز شکایات کے فوری ازالہ کے لئے مفت ٹیلی فون کال کی سہولت فراہم کی ہے اب ملک کے کسی بھی حصہ سے کوئی بجلی صارف اپنی جائز شکایات کی اطلاع چیئرمین واپڈا کے دفتر فون نمبر 0800-11888 پر کرسکتا ہے۔ چیئرمین واپڈا نے لیفٹیننٹ کرنل طارق جمیل گل کی سربراہی میں ایک شکایات سیل قائم کیا ہے جو واپڈا پر عوام کا اعتماد بحال کرنے کے لئے صارفین کی شکایات چیئرمین واپڈا کے براہ راست ٹیلی فون نمبر 9202475، 9202509 پر رابطہ کے علاوہ فیکس نمبر 9202197 اور ای میل WAPDACPT@LHR.PAKNET.COM.PK کے پتہ پر بھی بھیج سکتے ہیں۔

3212 ہلاکتیں صوبہ پنجاب میں 2000ء میں 5731 حادثات میں 3212۔ افراد ہلاک ہوئے اور 7376 زخمی ہوئے 1105 حادثات بسوں اور منی بسوں میں ہوئے۔ 850 ٹرک اور 926 ویگنیں ٹکرا گئیں۔ 2947 حادثات تیز رفتاری، 95 ٹائی راڈ کھلنے اور 101 بریکیں فیل ہونے 102 ٹائر پھٹنے اور گیارہ ڈرائیوروں کے نشہ کے باعث ہوئے۔ 3233 ڈرائیور گرفتار اور 3148 کے لائسنس منسوخ یا معطل ہوئے۔ ڈی آئی جی ٹریفک پولیس الطاف قمر نے بتایا کہ ٹریفک پولیس کے پاس گاڑیاں کم ہونے کی وجہ سے چیکنگ کم ہوتی ہے۔ اس لئے حادثات بڑھے۔

ماسٹر واچ کمپنی سیل اینڈ سروس
تمام امپورٹڈ گھڑیوں کا مرکز۔ فون 6664690
5 نخی پلازہ مین بولیوارڈ ڈیفنس سوسائٹی روڈ لاہور

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ کا پاکستان سے احتجاج

امریکہ کا پاکستان سے احتجاج: امریکہ نے دفاع افغانستان کونسل میں شامل مذہبی جماعتوں کی طرف سے ملک بھر میں کئے جانے والے احتجاج پر حکومت پاکستان سے احتجاج کرتے ہوئے غم و غصے کا اظہار کیا ہے- خارجہ و داخلہ امور کی وزارتوں کے معتبر ذرائع کے مطابق خصوصاً اسلام آباد میں مظاہروں پر احتجاج کیا گیا ہے- امریکی حکومت نے اس بات کا نوٹس لیا ہے کہ مظاہروں اور احتجاج کا پاکستانی حکومت نے کوئی نوٹس نہیں لیا- اس پر وزارت داخلہ نے یہ کہہ کر احتجاج مسترد کر دیا کہ ان مظاہروں کو روکنے کے نتیجے میں ملک بھر میں امن و امان کی صورتحال خراب ہونے کا اندیشہ تھا-

مرنے والوں کی تعداد 60 ہزار ہو گئی-

بھارت میں جمعہ کے روز آنے والے تباہ کن زلزلہ کے بعد مسلسل چوتھے روز بھی ہلکے اور درمیانے درجے کے زلزلے آئے- ریاست گجرات کے وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ اب ملبے کے نیچے دبے افراد کے زندہ بچنے کے امکانات بہت کم ہیں- ابھی کئی ہزار لوگ ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں- نوائے وقت 30 جنوری 2001ء کے مطابق خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ زلزلہ میں ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 60 ہزار تک پہنچ سکتی ہے-

سوڈانی باغیوں کا تیل کے ذخائر پر حملہ-

سوڈان میں باغیوں نے ملک کے جنوب میں تیل کے ذخائر پر حملہ کر کے تین کنوؤں کو تباہ اور درجنوں فوجیوں کو ہلاک کر دیا- سوڈان پیپلز لبریشن آرمی نے تیل کمپنیوں کو خبردار کیا تھا- کہ حکومت تیل سے حاصل ہونے والی رقم باغیوں کے خلاف اپریشن پر خرچ کرتی ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا-- سرکاری ترجمان نے حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملہ دور دراز علاقے میں کیا گیا تاہم باغیوں کو بری طرح شکست کا سامنا کرنا پڑا-

عراق سے تعلقات بحال نہیں ہوں گے-

امریکی نائب صدر ڈک چینی نے عراق پر وسیع پیمانے میں تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کی تیاری کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ صدام حسین علاقہ کے امن و سلامتی کے لئے خطرہ بن جائیں گے کیونکہ وہ علاقہ میں تباہی پھیلانے والے ہتھیار تیار کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں- انہوں نے کہا کہ عراقی صدر کو اس غلط فہمی میں نہیں رہنا چاہئے کہ نئی امریکی انتظامیہ بغداد کے ساتھ دس سال پہلے جیسے تعلقات بحال کرنے کے لئے کسی کوشش کا آغاز کرے گی-

اسرائیل کا ممنوعہ اسلحہ کا استعمال

اسرائیل کا ممنوعہ اسلحہ کا استعمال- فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے ایک بار پھر عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ نہتے فلسطینیوں کو اسرائیلی فوج کی جارحیت سے بچانے کے لئے فوری طور پر ٹھوس اقدامات کئے جائیں اسرائیل فلسطینیوں کے خلاف ممنوعہ اسلحہ استعمال کر رہا ہے جو کہ عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے-

گمشدہ لاکٹ

ایک عدد لاکٹ طلائی مع زنجیر دار الیمن شرقی سے بیت الاقصیٰ تک آتے ہوئے راستہ میں کہیں گر گیا ہے جس صاحب کو ملے دفتر الفضل میں پہنچا دیں-

بقیہ صفحہ 1

کے دورہ کا نتیجہ نہ تھے پھر کیا تھے میرا خیال ہے وہ شمس روحانی کی گرم کر دینے والی کرنوں کا گرایا ہوا پسینہ تھے وہ مسیح موعود کے کسی فقرہ یا کسی نظر کا نتیجہ تھے-" (الحکم 28 دسمبر 1939ء ص 9)

اکسیر موٹاپا
موٹاپا کو دور کرنے کے لئے
جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ
ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے-
قیمت فی ڈبی -/50 روپے کورس تین ماہ (3 ڈبیاں)
بذریعہ ڈاک منگوائی جا سکتی ہے- ڈاک خرچ -/30 روپے
(رجسٹرڈ)
تیار کردہ: ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ
فون نمبرز 211434-212434

CPL No. 61

We Save Your Appliances
UNIVERSAL STABILIZERS
UNIVERSAL® REGD TRADE MARK
VOLTAGE STABILIZERS/REGULATORS
UNIVERSAL® REGD TRADE MARK

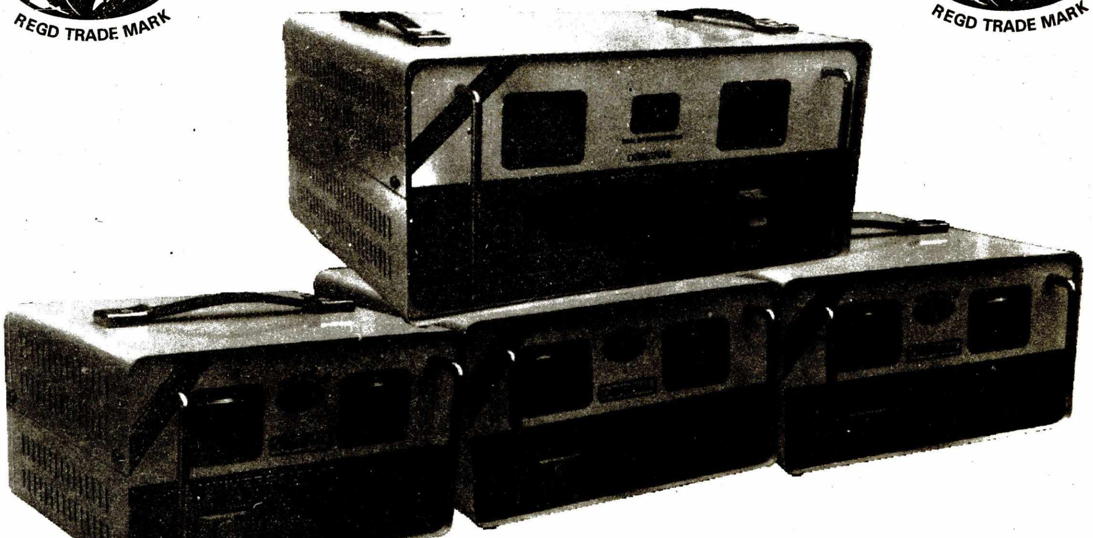

PEACE is the need of the day and the UNIVERSAL® Stabilizer provides it
Universal® Appliances Lahore Pakistan
Voltage Stabilizers/Regulators for Refrigerator, Freezer, Computer, Fax, Dish Antenna, Photocopier, Air Conditioner and Home appliances
(Also available in time delay and auto cutoff models)
®TMRegd#113314, 77396 Ⓓ Design Regd#6439 © Copy Right: 4851, 4938, 5562, 5563, 5775
Dealer: HASSAN TRADERS RABWAH